نمبر ایف ۳(۱)/۲۰۲۳ء-آر-سی آئی آئی/89

اسلام آباد، مؤرخہ ۱۳/ستمبر ۲۰۲۳ء

COUNCIL OF ISLAMIC IDEOLOGY
GOVERNMENT OF PAKISTAN
46-Attaturk Avenue, G-5/2, Islamabad
PHONE: 051-9205652
FAX: 051-9208430
E-mail contact@cii.gov.pk
ISLAMABAD

عنوان: شریعت کی روشنی میں آنکھ کے قرنیہ کا عطیہ / وصیت

بحوالہ مراسلہ مؤرخہ ۱۲/ستمبر ۲۰۲۳ء بنام چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل میں درج بالا عنوان کا استفسار کیا گیا ہے۔ اس بابت اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے ۱۴ویں اجلاس (منعقدہ ۱۴ فروری ۱۹۸۳ء) میں حسب ذیل سفارش مرتب کی:

"کونسل نے بکثرت رائے فیصلہ کیا ہے کہ گردہ اور قرنیہ کی پیوندکاری وصیت کی صورت میں مرنے کے بعد حسب ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے:-

(۱) موصی (وصیت کرنے والے) کی طرف سے عضو دینے کی وصیت خالصتاً للہ، ہدیہ ہونے کے بعد پیوندکاری ورثاء میت کی متفقہ اجازت سے ہو۔ کسی ایک وارث کے عدم اتفاق سے عضو قطع نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ لاوارث شخص کی وصیت پر اس کی موت کے بعد ایسی رضامندی ضروری نہ ہو گی۔

(۲) حسب وصیت اس کا عضو دو ثقہ اور متقی ڈاکٹروں کی اس تصدیق پر قطع کیا جائے گا کہ اس شخص کی موت واقع ہو چکی ہے۔

(۳) ایک ثقہ اور متقی مسلمان ڈاکٹر اس نیت سے وہ عضو الگ کرے گا کہ اس سے کسی مضطر شخص کو فائدہ پہنچانا مقصود ہے۔

(۴) کسی مسلمان کا کوئی عضو کسی غیر مسلم کو نہیں لگایا جائے گا۔

(۵) کسی زندہ انسان کے جسم کا کوئی عضو اس کی اجازت کے باوجود علیحدہ کرنا اور دوسرے کو لگانا ناجائز ہے۔" (اجلاس نمبر ۱۴، منعقدہ ۱۴ فروری ۱۹۸۳ء، سالانہ رپورٹ ۱۹۸۳-۸۴ء، ص ۲۹۳ تا ۳۰۵)

۲- اسی طرح کونسل نے اپنے ۲۱۵ویں اجلاس (منعقدہ ۳-۴/اپریل ۲۰۱۹ء) میں انسانی اعضا کی پیوندکاری کے مسئلے پر غور کرتے ہوئے جو سفارشات مرتب کیں، ان میں ایک حسب ذیل سفارش بھی تھی:

"کسی انسان کی شفایابی کے لیے اپنے کسی عضو کے عطیہ کے لیے وصیت کرنا شریعت کی رو سے ناجائز نہیں"۔ (اجلاس نمبر ۲۱۵، منعقدہ ۳-۴/اپریل ۲۰۱۹ء، سالانہ رپورٹ ۲۰۱۸-۱۹ء، ص: ۲۰۰)

۳- مراسلہ ہذا جناب چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کی منظوری سے جاری کیا جا رہا ہے۔

(مفتی غلام ماجد)
سینئر ریسرچ آفیسر

کیپٹن (ر) ابرار حسین،
ڈائریکٹر ویژن فار ایجوکیشن فاؤنڈیشن،
کراچی۔
موبائل: 0333-4772929